© rasailojaraid.com

(۱۸) علامہ نور بخش توکلی، سیرت رسول عربی ملخصاً ص328

(۱۹) علامہ نور بخش توکلی، سیرت رسول عربی ملخصاً ص392 حوالہ 39

(۲۰) سورۂ قصص آیت 26

(۲۰) نہایت الاعجاز، بحوالہ سیرت رسول از توکلی ملخصاً ص328

(۲۲) علامہ نور بخش توکلی، سیرت رسول عربی ملخصاً ص318

برتر از اندیشہ سود و زیاں ہے زندگی
ہے کبھی جاں اور کبھی تسلیم جاں ہے زندگی
تو اسے پیمانہ امروز و فردا سے نہ ناپ
جاوداں پیہم رواں، ہر دم جواں ہے زندگی
اپنی دنیا آپ پیدا کر اگر زندوں میں ہے
سر آدم ہے ضمیر کن فکاں ہے زندگی!
زندگانی کی حقیقت کوہ کن کے دل سے پوچھ
جوئے شیر و تیشہ و سنگ گراں ہے زندگی
بندگی میں گھٹ کے رہ جاتی ہے اک جوئے کم آب
اور آزادی میں بحر بیکراں ہے زندگی
آشکارا ہے یہ اپنی قوت تسخیر سے
گرچہ اک مٹی کے پیکر میں نہاں ہے زندگی
قلزم ہستی سے تو ابھرا ہے مانند حباب
اس زیاں خانے میں تیرا امتحاں ہے زندگی

Seminar Library
Department of Islamic History
University of Karachi

قبلہ اوّل خانہ کعبہ یا بیت المقدس؟

شاکر حسین خان

ریسرچ اسکالر، شعبہ علوم اسلامی، جامعہ کراچی

قبلہ (ق ب ل) عربی اسم مذکر ہے سامنے یا مقابلے کی چیز کو قبلہ کہتے ہیں اقبلہ، قبل سے بنا ہے جس کے معنی، جانب، طرف اور مقابلہ کی طاقت کے ہیں۲۔ جانب و طرف کی مثال کے لیے قرآن کریم کی یہ آیت ملاحظہ ہو۔ "لیس البران تولو وجوھکم قبل المشرق والمغرب۔۔۔ (الخ)۳۔ ترجمہ: نیکی کچھ یہی نہیں کہ منہ کرو اپنا مشرق کی طرف یا مغرب کی۴۔

قبل، مقابلہ کی طاقت کے لیے بھی استعمال ہوا ہے اس مثال کے لیے قرآن کریم کی یہ آیت ملاحظہ ہو: ارجع الیھم فلنا تیھم بجنود لا قبل لھم بھا۔۔۔ (الخ)۵۔ ترجمہ: "ان کے پاس واپس آجاؤ ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے جس کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی"۶۔

قبلہ کی اصطلاحی تعریف یوں کی جاسکتی ہے "قبلہ وہ ہوتا ہے جس کی طرف رخ کر کے عبادت کی جاتی ہے" مثلاً مسلمان پانچ وقت نماز پڑھتے ہیں اور نماز کی شرط ہے کہ نمازی کا چہرہ اور سینہ قبلے کی جانب ہو اور پاؤں کی دسوں انگلیاں بھی قبلہ رخ ہونی چاہئیں۔ سید نعیم الدین مراد آبادی، آیت "وحیث ما کنتم فولو وجوھکم شطرہ" ۷ کے تحت رقمطراز ہیں کہ "اس سے ثابت ہوا کہ نماز میں رو بقبلہ ہونا فرض ہے"۸۔

© rasailojaraid.com